گناہ سرزد ہوجائے تو یہ دعا پڑھی جائے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ

ترجمہ :

اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے۔

صحیح مسلم کی حدیث مبارک میں ہے : عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يحكي عن ربه عز وجل قال: أذنب عبد ذنبا فقال: اللهم اغفرلي ذنبي فقال تبارك وتعالى: أذنب عبدي ذنبا فعلم أن له ربا يغفر الذنب، ويأخذ بالذنب، ثم عاد فأذنب فقال: اَیْ رَبِّ، اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ فقال تبارك وتعالى: عبدي أذنب ذنبا فعلم أن له ربا يغفر الذنب، ويأخذ بالذنب، ثم عاد فأذنب فقال: **اَیْ رَبِّ، اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ** فقال تبارك وتعالى: أذنب عبدي ذنبا، فعلم أن له ربا يغفر الذنب، ويأخذ بالذنب اعمل ما شئت فقد غفرت لك **ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب عزوجل کا یہ ارشادِ مبارک نقل فرمایا کہ : (میرے) ایک بندے نے گناہ کیا پھر اس نے عرض کی : اے اللہ! میرا گناہ معاف فرما دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا : میرے بندے نے گناہ کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی فرماتا ہے۔ پھر اس بندے نے لوٹ کر دوبارہ گناہ کر لیا، پھر اس نے عرض کیا : اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے پھر ارشاد فرمایا : میرے بندے نے گناہ کیا اور اسے یہ علم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی فرماتا ہے۔ پھر اس بندے نے لوٹ کر (تیسری بار) گناہ کر لیا، پھر اس نے عرض کی : اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا : میرے بندے نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے۔ (اے میرے بندے!) جو تو چاہے عمل کر، میں نے تجھے بخش دیا۔** (صحیح مسلم، جلد 8، صفحہ 99، رقم الحدیث: 2758، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net